## سوال

اوست کی بحث 14

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس زمانے کے صوفیاء کرام اس امر پر زور دے رہے ہیں کے ہر شے میں خدا تعالیٰ کا ظہور اور حلول ہے۔ یہ حضرات ہمہ اوست کا عقیدہ پھیلانے ی ہمہ تن گوشش کر رہے ہیں۔ کیا سلف کے صوفیاء کرام کا یہی عقیدہ تھا۔ اور کیا ہم کو اولیاء اللہ کے مزاروں پر سالانہ میلے لگانا اور ان میں شرکت کرنا جائز۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(23 نومبر سنہ 17) ۔

مسئلہ وحدت الوجود

اس صورت میں اس پر بحث کی جائے کہ قرآن وحدیث سے اس کا ثبوت دیا جائے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین ومن بعدہم کے زمانہ میں نہ تھا۔ اس کا مدعا [illegible] 21 (3 مارچ 1933ء سنہ)

درانجمن فرق نہاں خانہ جمع بالله ہمہ اوست ثم باللہ ہمہ اوست

شرفیہ

ہتا ہوں (مروجہ) تصوف جوگیوں سادھوؤں کا فلسفہ ہے۔ ہمہ اوست کا عقیدہ صریح کفر ہے۔ یہ قرآن وحدیث کی تکذیب ہے۔ اس عقیدہ پر نہ اللہ تعالیٰ معبود رہتا ہے۔ نہ خالق نہ رازق نہ مبعود پھر نہ کچھ حلال نہ حرام۔ اپنے خیالات رکھنے والے اور پھر مسلمانی کا دم بھرنے والے۔ حقیقت میں شیطان کے بند

وحت الوجود اور اس کی تشریح

عظم گرھ میں مسئلہ وحدت الوجود لکھتے ہوئے۔ راقم مضمون نے ایک فقرہ یہ بھی لکھ دیا کہ ہم نے ابراہیم سیالکوٹی سے یہ مسئلہ وحدة لوجود کے متعلق دریافت کیا تھا۔ وحدت الوجود کے سوا چارہ نہیں۔

یہ جواب جن اصحاب اکی نظر میں اہل حدیث کے مسلک سے اجنبی معلوم ہوا۔ انھوں نے مجھ سے سوال کیا کہ آپ کی کیا رائے ہے۔ میں اپنے تصور علم اور مسلک تصوف سے علیحدگی کا مقرچوں۔ میں نے مولانا محمود الحسن دیوبندی مرحوم سے سنا تھا کہ یہ مسئلہ مزلة الاقدام ہے۔ اس لیے مجھے اس میں دخل دینےَ

لا آدم فی افلکون ولا ابلیس  لاملک سلیمان ولا بلقیس

فالکل عبادة وانت المعنی  یا مرھو المقلوب مقاطیس

شیخ ممدوح فرماتے ہیں کہ دنیا میں کسی چیز کی مستقل ہی نہیں ہے۔ یہ سب تیری قدرت کے نشان ہیں۔ اور تیری طرف توجہ دلانے والے ہیں۔ یہی مضمون ایک اردو شاعر نے یوں ادا کیا ہے۔

نظر آتا ہے جو کچھ نور وحدت کی تجلی سے رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ نقش اہل بصیرت کیلیۓ وجہ تسلی ہے۔

اس تشریح کے مطابق وحدة الوجود کی مثال یہ ہے۔ کہ کسی مکان کی کوٹھڑیوں میں مختلف رنگ کے شیشے لگا دیۓ جایئں۔ کوئی سفید۔ کوئی سرخ۔ کوئی سبز۔ کوئی سیاہ۔ ان کے پیچھے ایک لیمپ رکھ دیا جائے تو باہر سے دیکھنے والا ان شیشوں کو مختلف رنگوں میں دیکھے گا۔ ہاں ایک نظر لمپ کی وحدت کو ملحوظ رکھےً

درولق گدا ودر اطلس شاہ ہمہ اوست درمنزل جانا نچو ترخویش گزشتی (1)

درانجمن فرق نہاں کانہ جمع باللہ ہمہ اوست خم باللہ ہمہ اوست

اس عقیدے کے صوفیاء کے نزدیک انجمن فرق سے مراد یہ دنیاوی اتیازات ہیں۔ نہاں خانہ سے مراد وہ وحدت بحت ہے جو ان ایتازات سے پہلے تھی۔ شاعر کہتا ہے اس انجمن دنیا میں بھی اور نہاں خانہ میں بھی وہی ایک ہے۔ دوسرا کوئی نہیں۔ غالب مرحوم گو اس فن کے آدمی نہ تھے مگر پھر بھی یہ کہہ۔ً

جب کہ تجھ بن یہاں نہیں کوئی  پھر یہ ہنگامہ اے خدا کیا ہے۔

سکھوں کے گرونانک کا بھی یہی عقیدہ تھا جو کہہ گئے ہیں۔

آپے ٹھاکر آپے سیوک نانک جنت بے چارہ

یہ تشریح ایسی ہے کہ اس کو کوئی نو کر شرع نہیں مان سکتا۔ بدقسمتی سے یہی تشریح زیادہ مشہور بھی ہوگئی ہے۔

قادیانی کی آواز

زا صاحب قادیانی نے بھی ایک ٹریکٹ وحدۃ الوجود کے متعلق لکھا تھا اس میں آپ کہتے ہیں کہ ''وجود ہی ہر زرہ کو خدا مانتا ہے۔ پھر بڑے مزے کی بات لکھتے ہیں کہ وجود سے ہی لفتگو کرتے ہوئے اس کو زور سے کاٹنا چاہییے۔ اگر وہ سی کرے تو کہنا چاہییے کہ کیا خدا بھی سی کرتا ہے۔ کیا ہی عامیانہ طریق لفتگو ہے۔

مقام حیرت

باددکن سے ایک کتاب نکلی تھی جس میں وحدۃ الوجود بہ تشریح ثانی کی تایئد کی گئی تھی۔ مرزا احمد قادیانی کو اس میں وحدہ الوجود کے قائلین میں لکھا تھا۔ (یا للعجب)

اطلاع

ناضرین کی آگاہی کے لئے میں بتاتا ہوں کہ اس مسئلے کے متعلق حضرت مجدد صاحب سرہندی کا ایک مکتوب اور مولانا اسماعیل شہید کا بھی ایک عربی مکتوب شائع شدہ ہے۔ ناظرین اس سے مزید فائدہ اٹھایئں۔ مولانا حالی نے اس کے متعلق ایک رباعی لکھی ہے۔ جو یہ ہے۔ (2) (اہل حدیث 12 جولائی۔

مسلم نے حرم میں راگ گایا تیرا   ہندو نے صنم میں جلوہ پایا تیرا

دہری نے کیا دہر سے تعبیر تجھے   انکار کسی سے بن نہ آیا تیرا

---------------------------------------------------------------------

1۔ یہ مصرع یاد نہیں کسی صاحب کو یاد ہو تو مطلع فرمایئں (اہل حدیث) تلاش کردہ قمر اعظمی

2۔ بہ سلسلہ بحث و بعض مسائل تصوف ان مضامین کو یہاں جگہ دی گئی۔ (راز)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص147-150

محدث فتویٰ